غزل

,Poetry - سخُن ریز□,Snippets

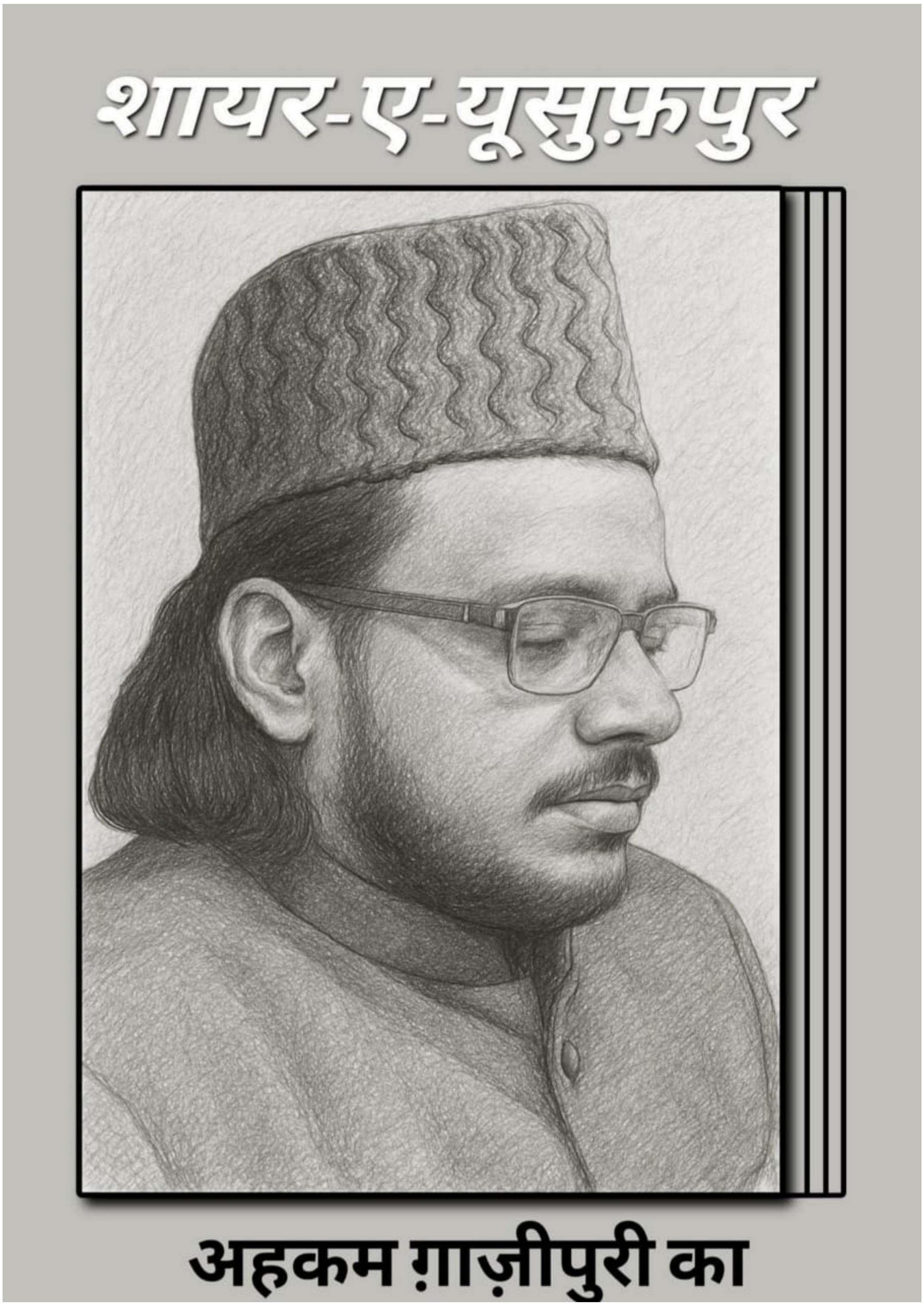

rki.news

میرے خوابوں میں تھا تو ہی تو رات بھر
تجھ سے ہوتی رہی گفتگو رات بھر

سجدے عشق کرتا رہا میں ادا
اپنے اشکوں سے کر کے وضو رات بھر

مست انکھوں سے تیری اے جانے وفا
پی رہا تھا میں جام سبور رات بھر

کر رہا تھا گلے سے لگا کر تجھے
گلشن زیست کو سر خرو رات بھر

مجھ کو معلوم تھا تو نہیں ائے گا
انکھ کرتا رہا میں لہو رات بھر

زخم کا تو نے مجھ کو جو تحفہ دیا
اس کو کرتا رہا میں رفورات بھر

پیش حق ہوگی مقبول احکم دعا
رکھ کے سجدے میں سر مانگ تو رات بھر

احکم غازی پوری

Post Date: December 5, 2025 PDF Created On: Tue, Dec 16 2025 08:00:18 am

Read This Post On RKI Website